# زلزلے اور آفات اللہ تعالیٰ سے دوری اور گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہیں

# جو ہدایت پاتا ہے وہ خود اپنی جان کے لئے ہدایت پاتا ہے

## ہمارا کام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں اور ہدایت کے لئے دعائیں کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 3 فروری 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 فروری 2006ء بیت الفتوح مورڈن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور زلزلوں و آفات سماوی کے بارے میں اہل علم حضرات کے حوالہ سے بتایا کہ یہ اللہ تعالیٰ سے دوری اور گناہوں کی زیادتی کی وجہ سے نازل ہوتی ہیں۔ حضور انور کا یہ خطبہ بھی حسب سابق ایم ٹی اے پر تمام دنیا میں براہ راست ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 16 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔ جو ہدایت پا جائے وہ خود اپنی جان ہی کے لئے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہو تو وہ اسی کے مفاد کے خلاف گمراہ ہوتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والی کسی دوسری کا بوجھ نہیں اٹھائے گی اور ہم ہرگز عذاب نہیں دیتے یہاں تک کہ کوئی رسول بھیج دیں (اور حجت تمام کر دیں)۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ جمعہ کو زلزلے اور آفات کے بارے میں بات کی تھی اور بتایا تھا کہ شمالی علاقہ جات کے زلزلہ سے متعلق متعدد سوالات اٹھائے گئے تھے اور پاکستان کے ایک اخبار نے وہ سوالات اہل علم حضرات کے سامنے رکھے تھے جن کے جواب میں اہل علم نے تسلیم کیا کہ یہ گناہوں کی زیادتی اور اللہ تعالیٰ کے حکموں سے دور ہٹنے کی وجہ سے سزا یا عذاب ہے اور بعض نے کہا کہ اس کا تعلق ظہور مسیح و مہدی سے ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہماری طرف بعض ایسی باتیں منسوب کر دی جاتی ہیں جن کا ہماری تعلیم سے دور کا بھی واسطہ اور تعلق نہیں ہوتا۔ اس لئے یہ معاملہ ہم اللہ کے سپرد کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ دور کے علماء اس بات پر متفق ہیں کہ مہدی و مسیح کا ظہور 14 ویں صدی میں ہوگا اور وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کیا کرتے تھے کہ مہدی کا زمانہ نصیب ہو جائے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے لکھا کہ میرے رب نے بتایا ہے کہ قیامت قریب ہے اور مہدی ظاہر ہونے والے ہیں۔ (تفہیمات الٰہیہ)۔ اسی طرح نواب صدیق حسن خان کے بیٹے نواب نور الحسن خان نے حضرت امام جعفر صادق کے حوالے سے یہ روایت لکھی ہے کہ امام مہدی چودھویں صدی میں ظاہر ہوں گے۔ قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں بھی امام مہدی اور مسیح موعود کی آمد کی علامات بیان کی گئی ہیں کہ اس زمانہ میں ایمان ثریا پر چلا جائے گا۔ دجال ظاہر ہوگا۔ اونٹوں کی سواری موقوف ہو جائے گی۔ مختلف ممالک اور اقوام کے لوگ ملائے جائیں گے۔ سورج لپیٹ دیا جائے گا یعنی ظلمت اور جہالت دنیا پر طاری ہو جائے گی۔ کتب کی بکثرت اشاعت ہوگی۔ سمندر پھاڑے جائیں گے۔ سورج اور چاند کو معین تاریخوں میں رمضان کے دوران گرہن ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا آج دنیا لہو و لعب کے پیچھے بھٹک رہی ہے۔ ڈنمارک کے ایک اخبار نے نہایت بیہودہ کارٹون شائع کر کے بیشمار دلوں کو دکھ اور رنج پہنچایا ہے۔ اس پر احتجاج بھی ہوئے لیکن ان کا کوئی اثر نہ ہوا مگر جب جماعت احمدیہ کا وفد حکومت کے ذمہ وار افسران سے ملا اور اصل حقیقت سے انہیں آگاہ کیا تو حکومت ڈنمارک شرمندہ ہوئی اور وفد سے معذرت کی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا کام یہ ہے کہ تمام دنیا کی ہدایت کے لئے دعا کریں اور انہیں صحیح راستہ دکھاتے چلے جائیں۔